© rasailojaraid.com

وآخرت کی کامیابی تصور کرتے ہیں۔ اسی نسبت سے 9/مارچ 2018ء بروز جمعۃ المبارک بعد نمازِ مغرب ''ایوان اقبال'' ایجرٹن روڈ نزد شملہ پہاڑی، لاہور میں ''امیر شریعت کانفرنس'' کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس کی صدارت ابن امیر شریعت، قائد احرار حضرت پیر جی عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالیٰ کریں گے اور مہمان خصوصی ابن مفتی محمود، قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدظلہ العالیٰ ہوں گے، اس کانفرنس میں ملکی سطح کی دینی وسیاسی قیادت حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ''تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت میں خدمات'' کو خراج تحسین پیش کرے گی، کانفرنس کی مجلس منتظمہ، جماعت کے سنئیر رہنماء جناب میاں محمد اویس کی سربراہی میں یہ کوشش کر رہی ہے کہ استعمار، اس کے ایجنٹوں اور حاشیہ برداروں کے مکروہ کردار سے پردہ اٹھانے اور دنیا بھر میں اسلامی تحریکوں کو حوصلہ دینے کے لئے یہ کانفرنس اہم کردار ادا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، حضرت مولانا فضل الرحیم اشرفی، حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد، شیخ الحدیث مولانا زاہد الراشدی، مولانا شاہ اویس نورانی، جناب پیر معین الحق گولڑہ شریف، حافظ عاکف سعید، مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا مفتی محمد حسن، مولانا عبدالرؤف فاروقی، حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مولانا سید محمد انیس شاہ، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، جناب راجہ محمد ظفر الحق، جناب چودھری پرویز الٰہی، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، جناب محمود شام، جناب مجیب الرحمٰن شامی، جناب ڈاکٹر لعل خان اور کئی دیگر نمائندہ شخصیات کو مدعو کیا گیا ہے۔ کچھ اسماء گرامی کنفرم ہو چکے ہیں، باقی زیر رابطہ ہیں، آپ سب حضرات سے درخواست ہے کہ 9/مارچ کی امیر شریعت کانفرنس لاہور میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اور دعا فرمائیں کہ یہ کانفرنس اپنا حقیقی پیغام دینے میں کامیاب وکامران ہو اور احرار زیادہ پختہ عزم لے کر اپنے مقصد کے لیے آگے بڑھیں۔ آمین، یارب العالمین!

یوم تاسیس جامع مسجد احرار چناب نگر

آج سے بیالیس سال قبل 27/فروری 1976ء کو ''ربوہ'' میں احرار کا پہلا فاتحانہ داخلہ ہوا، پاکستان بننے کے بعد بانیٔ احرار حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر احرار اس کوشش میں لگے رہے کہ قادیان کی طرح ربوہ میں بھی مسلمانوں کا مرکز قائم ہو جائے اور شعبۂ تبلیغ کا دفتر بن جائے تاکہ قادیانی تسلط دم توڑ جائے، انھی اکابر کی دعاؤں اور جدوجہد کا ثمر تھا کہ 1975ء میں ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے معاونین قاری عبدالحئ عابد رحمۃ اللہ علیہ، مولانا محمد اسحاق سلیمی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا راؤ محمد ارشاد، چنیوٹ کے کچھ ساتھیوں اور فیصل آباد کے معاونین کے ذریعے چناب نگر (ربوہ) کے ڈگری کالج کے ساتھ کچھ جگہ خریدنے میں کامیاب ہو گئے اور وہاں ایک تبلیغی جلسہ بھی کیا تا آنکہ 27/فروری 1976ء جمعۃ المبارک کو ربوہ میں پہلے مرکز احرار وختم نبوت کے باقاعدہ سنگ بنیاد اور خطبہ ونماز جمعہ کا اعلان کر دیا گیا، روزنامہ نوائے وقت لاہور میں اشتہارات دیے گئے، پیپلز پارٹی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی رسوائے زمانہ حکومت اور سرکاری انتظامیہ دو روز قبل حرکت میں آ گئی۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ ایک روز قبل رات کے اندھیرے میں حیلے اور تدبیر سے متعینہ جگہ کے قریب ملفوف طور پر قیام پذیر ہو گئے، تحریک طلباء اسلام پاکستان کے ناظم اعلیٰ برادرم محمد عباس نجمی رحمۃ اللہ علیہ کو رات فیصل آباد سے اس وقت گرفتار کر لیا گیا، جب وہ ان ناروا پابندیوں کی بابت اعلیٰ سرکاری حکام کو ٹیلی گرام دینے ٹیلی گراف آفس فیصل آباد پہنچے، مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ نے فیصل آباد میں رہائش گاہ بدل لی۔

راقم الحروف تب گورنمنٹ کالج ساہیوال میں تھرڈ ائیر کا طالب علم تھا، 27 رفروری جمعۃ المبارک کو صبح سویرے فیصل آباد پہنچ کر اگلی بس پر سوار ہونے کی کوشش کی تو پولیس ربوہ جانے والے مسافروں کو سوار نہیں ہونے دے رہی تھی، میرے ساتھ میرے کلاس فیلو چودھری محمد ارشاد ہم سفر تھے، ہم نے سرگودھا کا ٹکٹ لیا اور ربوہ سے ذرا آگے جا کر اتر گئے اور پھرتے پھراتے ڈگری کالج کے قریب پہنچے تو ہر طرف دور سے روکے گئے شرکاءِ نماز جمعۃ المبارک نظر آ رہے تھے اور مسجد کی جگہ جم غفیر پہنچنے میں کامیاب ہو چکا تھا، قبل ازاں صبح سویرے قائد احرار مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھ چکے تھے، مبادا پیش آمدہ صورتحال میں یہ رہ نہ جائے، ہمارے پہنچنے سے پہلے مولانا سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تقریر کا آغاز کیا تو گرفتار کر لیے گئے، پولیس اسلحہ تانے چوکس کھڑی تھی اور ہراسمنٹ اپنے عروج پر تھی کہ بطلِ حریت حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جو اس وقت ایم این اے بھی تھے پہنچ گئے، تب تحریک طلباء اسلام کے مرکزی صدر ملک رب نواز (ایڈووکیٹ) نے چند لمحے بیان کیا، اسی اثناء میں فاتح ربوہ حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ بھی پہنچ گئے، مجھے یاد ہے کہ ملک رب نواز نے کہا کہ وہ شاہ جی آ رہے ہیں، تو حضرت ہزاروی مرحوم اپنے خاص لہجے میں فرمانے لگے کہ ''نام نہیں لیتے ناں''۔

حضرت ہزاروی رحمہ اللہ کے بعد مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تقریر شروع فرمائی تو پولیس افسر گرفتار کرنے کے لیے آگے بڑھے...... امیر شریعت کے بیٹے نے جرأت اور بہادری سے کہا کہ میں پہلے تقریر کروں گا، خطبہ جمعہ دوں گا، پھر نماز پڑھاؤں گا، پھر گرفتاری دونگا۔

ایسی تقریر اور ایسا خطبہ...... واہ شاہ جی واہ...... فرمایا! یہ قطعہ زمین ہم نے قیمت ادا کر کے خریدا ہے، حکومت اور 6 ضلعوں کی پولیس یاد رکھے قیامت کے دن! ہمارا ہاتھ ہوگا اور تمہارا گریبان۔

شاہ جی نے ربوہ میں پہلے جمعۃ المبارک کی جماعت کرائی اور اپنے باپ کی سنت ادا کرتے ہوئے گرفتاری دے دی! پھر کیا ہوا کہ اہل حق کے لیے ربوہ کے راستے کھل گئے اور یہ سارا فیض احرار اور فرزندانِ امیر شریعت کا ہے، آج ربوہ چناب نگر ہے اور اس کے چاروں طرف توحید و ختم نبوت کے نغموں اور ترانوں کی صدائیں قادیانیوں کو دعوت اسلام اور دعوت حق دے رہی ہیں، کوئی دیکھنا چاہے تو چناب نگر (ربوہ) آ جائے ہم ان شاء اللہ تعالیٰ میزبانی کریں گے۔ 12 ربیع الاوّل کو ''ایوان محمود'' کے سامنے زعماء احرار، مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار کے جوشِ ایمان کا نظارہ کرے، قادیان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی یاد تازہ ہوجائے گی۔ ان شاءاللہ تعالیٰ

کانفرنسز کا سہ روزہ

امیر شریعت کانفرنس 9/ مارچ 2018ء لاہور کا تعین ہوچکا تھا کہ یہ بات علم میں آئی کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے 10/ مارچ 2018ء ہفتہ کو لاہور کی بادشاہی مسجد میں ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام ہورہا ہے، اس پر مستزاد یہ کہ 11/ مارچ 2018ء اتوار کو ایوان اقبال لاہور میں ہی انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کی جانب سے بھی ''ختم نبوت کانفرنس'' کا اہتمام کیا جارہا ہے۔

سُبو اپنا اپنا ہے جام اپنا اپنا

لیکن الحمدللہ ہمیں یقین ہے یہ کہ منزل سب کی ایک ہے، ہم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے لیے بھی دعا گو ہیں اور مذکورہ دونوں کانفرنسز کو اپنے ہی اجتماعات تصور کرتے ہیں۔ مجلس احرار اسلام برصغیر میں تحریک ختم نبوت کی اولین اور بانی جماعت ہونے کا اعزاز رکھتی ہے، اسی ناتے اپنی برادر تنظیموں کے لیے ہمیشہ نیک تمناؤں کا اظہار کرتی رہی ہے۔ حلقۂ احرار 10,9 اور 11 مارچ کے مبارک اجتماعات کو کانفرسوں کا ''سہ روزہ'' قرار دیتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ تحریک ختم نبوت کی تمام جماعتوں کو مزید ترقی عطا فرماویں اور ہم سب کو مل جل کر اس محاذ کے جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر مشترکہ جدوجہد کی طرف کوئی قدم بڑھانے والے بنادیویں۔ اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین، یارب العالمین!

conventions zimma daran 2018.JPG not found.

© rasailojaraid.com